روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 18 مارچ 2006ء 17 صفر 1427 ہجری 18 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 60

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خیال کرنا چاہئے کہ کس استقلال سے آنحضرتؐ اپنے دعویٰ نبوت پر باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اول سے اخیر دم تک ثابت اور قائم رہے برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دکھ اٹھانے پڑے جو کامیابی سے بکلی مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہو جانا وہم بھی نہیں گزرتا تھا بلکہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیّت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بُلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے۔ قتل کے لئے تعاقب کئے گئے۔ گھر اور اسباب تباہ اور برباد ہو گیا۔ بارہا زہر دی گئی۔ اور جو خیر خواہ تھے وہ بدخواہ بن گئے۔ اور جو دوست تھے وہ دشمنی کرنے لگے اور ایک زمانہ دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا کسی فریبی اور مکار کا کام نہیں۔ اور پھر جب مدت مدید کے بعد غلبہ اسلام کا ہوا۔ تو ان دولت اور اقبال کے دنوں میں کوئی خزانہ اکٹھا نہ کیا۔ کوئی عمارت نہ بنائی۔ کوئی بارگاہ طیّار نہ ہوئی۔ کوئی سامان شاہانہ عیش وعشرت کا تجویز نہ کیا گیا۔ کوئی اور ذاتی نفع نہ اٹھایا۔ بلکہ جو کچھ آیا وہ سب یتیموں اور مسکینوں اور بیوہ عورتوں اور مقروضوں کی خبر گیری میں خرچ ہوتا رہا اور کبھی ایک وقت بھی سیر ہو کر نہ کھایا۔ اور پھر صاف گوئی اس قدر کہ توحید کا وعظ کر کے سب قوموں اور سارے فرقوں اور تمام جہان کے لوگوں کو جو شرک میں ڈوبے ہوئے تھے مخالف بنا لیا۔ جو اپنے اور خویش تھے ان کو بت پرستی سے منع کر کے سب سے پہلے دشمن بنایا۔ یہودیوں سے بھی بات بگاڑ لی۔ کیونکہ ان کو طرح طرح کی مخلوق پرستی اور پیر پرستی اور بداعمالیوں سے روکا۔ حضرت مسیحؑ کی تکذیب اور توہین سے منع کیا جس سے ان کا نہایت دل جل گیا اور سخت عداوت پر آمادہ ہو گئے اور ہر دم قتل کر دینے کی گھات میں رہنے لگے۔ اسی طرح عیسائیوں کو بھی خفا کر دیا گیا۔ کیونکہ جیسا کہ ان کا اعتقاد تھا۔ حضرت عیسیٰؑ کو نہ خدا نہ خدا کا بیٹا قرار دیا اور نہ ان کو پھانسی مل کر دوسروں کو بچانے والا تسلیم کیا۔ آتش پرست اور ستارہ پرست بھی ناراض ہو گئے۔ کیونکہ انکو بھی ان کے دیوتوں کی پرستش سے ممانعت کی گئی اور مدار نجات کا صرف توحید ٹھہرائی گئی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 108)

جنگ احد کے زخم

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں عتبہ بن ابی وقاص کا ایک پتھر آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر لگا جس سے آپ کا ایک دانت ٹوٹ گیا اور ہونٹ بھی زخمی ہوا۔ عبداللہ بن شہاب کے ایک پتھر نے آپؐ کی پیشانی کو زخمی کیا ابن قمئہ کا ایک پتھر آپ کے رخسار مبارک پر لگا جس سے آپ کے خود کی دو کڑیاں آپ کے رخسار میں چبھ گئیں۔

(سیرت ابن ہشام حالات غزوہ احد جلد دوم صفحہ 80)

وصیت اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے اور اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے مگر وصیت کرنے والے صرف دو تین ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایسی چیز ہے جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں تو جب وہ وصیت کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدے کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے۔ اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا۔ اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا‘‘۔

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2006ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

4۔ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

(باقی صفحہ 8 پر)

یہ ہے ربط اصل سے اصل کا

نہ ترا خدا کوئی اور ہے نہ مرا خدا کوئی اور ہے
یہ جو قسمتیں ہیں جدا جدا ، یہ معاملہ کوئی اور ہے

تیرا جبر ہے میرا صبر ہے تری موت ہے مری زندگی
مرے درجہ وار شہید ہیں ، مری کربلا کوئی اور ہے

کئی لوگ تھے جو بچھڑ گئے ، کئی نقش تھے جو بگڑ گئے
کئی شہر تھے جو اجڑ گئے ، ابھی ظلم کیا کوئی اور ہے

تبھی قاتلوں کے گواہ تھے تبھی شاہ و میر و سپاہ تھے
مگر آج دیکھ لو وقت نے ، کِیا فیصلہ کوئی اور ہے

نہ تھا جس کو خانہ ٔ خاک یاد ، ہُوا نذرِ آتشِ ابر و باد
کہ ہر ایک دن سے الگ ہے دن جو حساب کا کوئی اور ہے

ہوئے خاک دُھول تو پھر کُھلا،یہی بامراد ہے قافلہ
وہ کہاں گئے جنہیں زُعم تھا کہ رہِ وفا کوئی اور ہے

یہ ہے ربط اصل سے اصل کا ، نہیں ختم سلسلہ وصل کا
جو گرا ہے شاخ سے گُل کہیں تو وہیں کِھلا کوئی اور ہے

وہ عجیب منظرِ خواب تھا کہ وجود تھا نہ سراب تھا
کبھی یوں لگا نہیں کوئی اور ، کبھی یوں لگا کوئی اور ہے

کوئی ہے تو سامنے لائیے ،کوئی ہے تو شکل دکھائیے
ظفؔر آپ خود ہی بتائیے ، مرے یار سا کوئی اور ہے

صابر ظفؔر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 7۔اپریل 2006ء بروز جمعۃ المبارک ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

بیوت الحمد پرائمری سکول

ربوہ میں داخلہ

2006ء میں ہونے والے داخلہ جات بیوت الحمد پرائمری سکول کا شیڈول درج ذیل ہے داخلے کے خواہش مند طلباء کے والدین سے درخواست ہے کہ اس شیڈول کے مطابق اپنے بچوں کے داخلے کی کارروائی مکمل کروالیں۔

☆ کلاس اول اونی میں داخلہ جات کیلئے داخلہ ٹیسٹ 29 اگست 2006ء بروز منگل صبح نو بجے بیوت الحمد سکول میں ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ کا نصاب داخلہ فارم و پراسپکٹس سکول سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆ امسال داخلے کے وقت بچے کی عمر ساڑھے چار تا چھ سال ہو۔

☆ داخلہ فارم کے ساتھ بچے کا برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانا لازمی ہوگا اسلئے جن والدین نے یہ سرٹیفکیٹ نہیں بنوایا وہ جلد بنوالیں۔

☆ اسی طرح جماعت دوئم تا پنجم میں داخلہ کیلئے ٹیسٹ 30 اگست 2006ء بروز بدھ صبح نو بجے ہوگا۔ برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ سکول لیونگ School Leaving سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا لازمی ہوگا۔

(ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالقیوم صاحب ترکہ محترمہ عبدالحمید صاحب)

مکرم عبدالقیوم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالحمید صاحب ولد مکرم پیر بخش صاحب وصیت نمبر 4866 وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام دو پلاٹ 16/10 برقبہ دس مرلے واقع دارالیمن شرقی اور A/10-30 برقبہ دس مرلے واقع دارالیمن شرقی ربوہ منتقل کردہ ہیں۔ ان دونوں پلاٹوں میں سے قطعہ نمبر 16/10 میں سے پانچ مرلے مکرم عبدالغفور صاحب اور پانچ مرلے خاکسار عبدالقیوم کے نام اور قطعہ نمبر A/10-30 سالم برقبہ دس مرلے مکرم عبدالرشید صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم عبدالمجید عامر صاحب۔ پسر
2۔ مکرم عبدالرشید صاحب۔ پسر
3۔ مکرم عبدالغفور صاحب۔ پسر
4۔ مکرم عبدالقیوم صاحب۔ پسر
5۔ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ۔ دختر
6۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ۔ دختر
7۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ۔ دختر
8۔ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ۔ دختر
9۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اظہار تشکر

مکرم شفیق عمران صاحب ، مکرم محمد توفیق صاحب و مکرم اکبر لطیف قریشی صاحب آف نیو الیکٹرانکس میڈیکو گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہماری والدہ ماجدہ مکرمہ عصمت لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد لطیف صاحب کا مورخہ 4 مارچ 2006ء کو انتقال ہوا تھا۔ ربوہ اور پاکستان کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے بہت سے احباب والدہ مرحومہ کی وفات پر مکرم والد صاحب اور ہم سب بہن بھائیوں سے اپنے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے اس غم میں شریک ہوئے ہیں۔ اپنی پیاری اور محسن والدہ کی اس اچانک جدائی کا ہمارے دلوں پر گہرا اثر ہے۔ فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا ہم ان سب احباب کا اپنے دلی جذبات سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور والدہ مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعاؤں کے طالب ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور کی اہلیہ صاحبہ کا کچھ عرصہ پہلے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ایک ٹانگ کا فریکچر ہوگیا تھا۔ جس کا سروس ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی قادیان میں مصروفیات

نور ہسپتال کا افتتاح ، قادیان سے واپسی اور بیت الفضل لندن میں والہانہ استقبال

رپورٹ : مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

13 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لے جا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ MTA پر Live نشر ہوا۔ (حضور انور کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 17 جنوری 2006ء میں ملاحظہ فرمائیں)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سرزمین قادیان سے Live خطبات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قادیان کی سرزمین سے MTA پر Live نشر ہونے والے خطابات اور خطبات بھی احمدیت کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ہیں۔ بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ 7 جنوری 1938ء کو لاؤڈ سپیکر لگا۔

حضرت مصلح موعود نے اس دن خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

''اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہوگا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے۔ ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستے میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانے میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریلیا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں''۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کی سرزمین سے یہ پیشگوئی لفظاً لفظاً اور حرفاً حرفاً بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی۔

بیت اقصیٰ کے جس محراب میں کھڑے ہو کر حضرت مصلح موعود نے 7 جنوری 1938ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن و حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ آج 68 سال بعد اسی محراب میں کھڑے ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور قادیان کی سرزمین سے خطابات فرمائے جو MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں سنے گئے۔ قادیان کی سرزمین سے نشر ہونے والا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہر خطاب اور خطبہ جمعہ خلافت احمدیہ کی صداقت پر ایک عظیم الشان گواہ ہے۔

آبائی قبرستان

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود کے آبائی قبرستان جانے کے لئے روانہ ہوئے۔

روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کشمیر سے آنے والے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ایک سکھ دوست بھی حضور انور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے بعد حضور انور آبائی قبرستان کے لئے روانہ ہوئے۔

حضرت مسیح موعود کا قدیم آبائی خاندانی قبرستان قادیان کے مغرب کی طرف واقع ہے۔ اسی قبرستان میں حضرت مسیح موعود کی والدہ صاحبہ حضرت چراغ بی بی صاحبہ کی قبر ہے جن کی وفات 1868ء میں ہوئی تھی۔ جب کبھی آپ ان کا ذکر فرماتے تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کا چشم دید بیان ہے کہ حضور ایک مرتبہ سیر کی غرض سے اپنے پرانے خاندانی قبرستان کی طرف نکل گئے۔ راستہ سے ہٹ کر آپ ایک جوش کے ساتھ اپنی والدہ صاحبہ کے مزار پر آئے اور اپنے خدام سمیت لمبی دعا کی اور چشم پُرآب ہو گئے۔

اس آبائی قبرستان میں حضرت اقدس مسیح موعود کے پڑدادا حضرت مرزا گل محمد صاحب اور پڑدادی اہلیہ مرزا گل محمد صاحب حضور کے دادا مرزا عطا محمد صاحب اور دادی اہلیہ مرزا عطا محمد صاحب اور حضور کے چچا مرزا غلام حیدر صاحب، مرزا غلام محی الدین صاحب اور حضور کی ہمشیرہ مراد بی بی صاحبہ اور جنت بی بی صاحبہ مدفون ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں اور ان کی قبر والدہ کی قبر کے ساتھ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قبرستان تشریف لا کر دعا کی اور منتظمین سے مختلف قبروں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ یہ قبرستان اس وقت ایک ہندو کی زمین میں ہے اور اس کی ملکیت میں ہے۔ حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ جائزہ لیں کہ کس طرح اس کو واپس حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اسی قبرستان کے قریب مقامی عیدگاہ تھی۔ اب یہ جگہ بطور عیدگاہ متروک ہو چکی ہے۔ لیکن عیدگاہ کا پرانا بوسیدہ محراب اب بھی موجود ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اس عیدگاہ میں تشریف لا کر نماز عید پڑھائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ عیدگاہ بھی دیکھی۔

نور ہسپتال کا افتتاح

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نور ہسپتال قادیان کی نئی عمارت کے افتتاح کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں حضور انور کچھ دیر کے لئے Paramjeet Singh Bhatia صاحب اے ایس آئی (ASI) کے گھر ان کی درخواست پر تشریف لے گئے۔ موصوف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قادیان آمد سے لے کر اب تک مسلسل حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور کے ساتھ سیکیورٹی کی ڈیوٹی پر متعین ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کے گھر کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا اور اہل خانہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

چار بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نور ہسپتال تشریف آوری ہوئی۔ ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر طارق احمد صاحب نے اپنے سٹاف اور انتظامیہ کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں حضور انور کے ارشاد پر بکری عبیدی صاحب مربی تنزانیہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضور انور نے ہسپتال کی Lobby میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس تقریب میں جماعتی عہدیداران اور درویشان قادیان بھی موجود تھے۔ سبھی مہمانوں کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

ہسپتال کی اس افتتاحی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دارالمسیح واپس آتے ہوئے راستہ میں کچھ دیر کے لئے مکرم صالح الہ دین صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور واپس دارالمسیح اپنے دفتر میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج بنگلہ دیش اور البانیہ کے علاوہ ہندوستان کی گیارہ جماعتوں آسنور، کرناٹک، Yaripura، Haripurigam، چنائی، Bansra، Ogam، سرینگر، ہریانہ، سہارنپور اور قادیان کی 58 فیملیز کے 504 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام

کے مطابق دس بجے صبح انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ بنگلہ دیش کے علاوہ ہندوستان کی 30 جماعتوں، آسنور، گجرات، Chintakunta، Pankal، رشی نگر، Koreyl، Kardapally، آگرہ، حیدرآباد، کرناٹک، Murshiabad، Shorat، Rath، Kanareddy، ناصرآباد، کیرنگ، ہریانہ، Jino، Pathanatur، لکھنؤ، راجوری، Monghye، جمشید پور، Ranchi، Snolpur، Hamoosan، جموں، Pengadi، Hariparigan اور کالیکٹ سے آنے والے دوصد پچاس احباب نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتوں کا یہ پروگرام گیارہ بجے تک جاری رہا۔

مہمانوں سے ملاقات

اس کے بعد قادیان، گورداسپور، بٹالہ، امرتسر، بیاس، رڑکی اور مضافات قادیان سے حضور انور کی ملاقات کے لئے آنے والے معزز مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان مہمانوں اور فیملیز کے ممبران کی مجموعی تعداد دوصد سے زائد تھی۔ ان مہمانوں میں ڈاکٹر سدرشن لال پرنسپل ماتا گجری کالج بلونڈہ، ڈاکٹر سکھد یوسنگھ 16 ویں نسل بابا نانک دیو جی چولہ صاحب اپنے خاندان کے ساتھ آئے۔ پرم جیت کور صاحب پروفیسر سکھ نیشنل کالج بھی اپنی والدہ کے ساتھ آئے۔ سنجیو کمار صاحب SHO جو اپنی فیملی کے ساتھ آئے شامل ہیں۔ اسی طرح مذہبی و سیاسی حلقہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے یہ مہمان اپنی فیملیوں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

مہمانوں کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔ ان تمام مہمانوں نے حضور انور سے مل کر بہت خوشی کا اظہار کیا اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

پریس سے ملاقات

مہمانوں سے ملاقات کے پروگرام کے بعد پریس اور میڈیا کے درج ذیل نمائندگان نے حضور انور سے ملاقات کی۔

1۔ نمائندہ اخبار ہند سماچار جالندھر۔ 2۔ اخبار امر اجالہ جالندھر۔ 3۔ نمائندہ اخبار پنجاب کیسری۔ 4۔ اخبار اتم ہندو جالندھر۔ 5۔ نمائندہ اخبار جگ بانی جالندھر۔ 6۔ اخبار دینک جاگرن جالندھر۔ 7۔ نمائندہ ڈیلی اجیت جالندھر۔ 8۔ سپوکس مین جالندھر۔ 9۔ نمائندہ اخبار اجیت سماچار جالندھر۔ 10۔ آج دی آواز جالندھر۔ 11۔ نمائندہ اکالی پتریکا جالندھر۔ 12۔ نمائندہ زی نیوز (نیوز چینل) دہلی۔ 13۔ نمائندہ پنجابی ٹریبیون چندی گڑھ۔ 14۔ ایلفا نیوز (نیوز چینل) دہلی۔ 15۔ پنجاب ٹوڈے (نیوز چینل) دہلی 16۔ این ڈی ٹی وی (نیوز چینل) دہلی۔ 17۔ اے این آئی نیوز ایجنسی۔ 18۔ نمائندہ آل انڈیا ریڈیو۔ 19۔ نمائندہ بھاٹیہ سٹی کیبل

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ پریس اور میڈیا کے نمائندگان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات اور پریس کانفرنس ایک بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔

پریس اور میڈیا کے نمائندگان سے ملاقات کے بعد سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ نے بیت مبارک تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ جس میں 29 بچے اور 25 بچیاں شامل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حلقہ نور میں ورود

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ دارالمسیح سے باہر تشریف لائے اور از راہ شفقت حلقہ نور کے درج ذیل گھروں میں تشریف لے گئے۔

1۔ عبدالحفیظ صاحب 2۔ مظہر احمد صاحب درویش 3۔ شکیل احمد طاہر صاحب 4۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش مرحوم 5۔ حضور انور ازراہ شفقت مکرم بدرالدین صاحب عامل درویش کی دکان پر بھی تشریف لے گئے۔ 6۔ خواجہ عبدالستار صاحب درویش 7۔ ڈاکٹر پرویز صاحب 8۔ بشیر احمد صاحب درویش مرحوم 9۔ ماسٹر الیاس صاحب درویش 10۔ رفیق سندھی صاحب 11۔ شیخ عبدالقدیر صاحب درویش 12۔ مشرق علی صاحب 13۔ عبداللہ جلال الدین صاحب 14۔ نعیم احمد ناصر صاحب 15۔ محبوب امروہی صاحب 16۔ مستفیض امروہی صاحب 17۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب درویش۔ 18۔ حضور انور ازراہ شفقت نعیم احمد ناصر صاحب کی دکان پر بھی تشریف لے گئے۔ 19۔ مولوی عنایت اللہ صاحب 20۔ مولوی یوسف انور صاحب 21۔ خواجہ دین محمد صاحب درویش مرحوم۔ 22۔ گیانی عبدالحفیظ صاحب 23۔ گیانی عبداللطیف صاحب درویش 24۔ قاضی مبارک احمد صاحب 25۔ قاضی شاہد احمد صاحب 26۔ بہادر خان صاحب درویش مرحوم 27۔ طارق خان صاحب 28۔ رفیق احمد خان صاحب 29۔ دلاور احمد خان صاحب 30۔ ملک نذیر احمد صاحب پشاوری درویش مرحوم 31۔ مرزا اقبال صاحب درویش 32۔ بشیر احمد پونچھی صاحب 33۔ یونس اسلم صاحب 34۔ چوہدری سعید احمد صاحب درویش مرحوم 35۔ منظور احمد صاحب درویش مرحوم 36۔ ملک فاروق احمد صاحب 37۔ چوہدری مسعود احمد صاحب 38۔ محمد احمد کالا افغان صاحب درویش 39۔ منصور احمد صاحب کالا افغان 40۔ محمد موسیٰ صاحب درویش 41۔ مقبول احمد صاحب کشمیری 42۔ سید شہادت علی صاحب درویش 43۔ عبداللطیف صاحب 44۔ بشیر صاحب کالا افغان درویش 45۔ محمد موسیٰ صاحب 46۔ خان فضل الٰہی صاحب درویش مرحوم 47۔ عبدالمومن بنگالی صاحب مرحوم 48۔ زین الدین صاحب حامد 49۔ شعیب احمد صاحب 50۔ مظفر احمد صاحب تنگلی 51۔ رشید الدین صاحب پاشا 52۔ مولانا حمید الدین صاحب مرحوم 53۔ وحید الدین شمس صاحب 54۔ راشد خطاب صاحب 55۔ عزیز شیخوپوری صاحب 56۔ محمد اعظم صاحب۔ 57۔ محمد موسیٰ گجراتی صاحب 58۔ عبدالقیوم ٹیلر صاحب۔ 59۔ مبارک احمد صاحب 60۔ عبدالباسط صاحب بنگالی 61۔ بشریٰ پربھاکر صاحبہ بنت خورشید احمد صاحب درویش۔ 62۔ مبشر احمد طاہر صاحب 63۔ مظفر عالم صاحب 64۔ عبدالحمید ٹاک صاحب 65۔ قاضی فصیح الدین صاحب بنگالی 66۔ مستری ممتاز صاحب 67۔ غلام محمد صاحب 68۔ عارف ربانی صاحب 69۔ بلال احمد رضوی صاحب 70۔ سعادت احمد جاوید صاحب 71۔ یوسف احمد صاحب 72۔ اسماعیل طاہر صاحب 73۔ عمران احمد صاحب 74۔ ظفراللہ صاحب 75۔ فرید احمد صاحب 76۔ اشرف احمد صاحب 77۔ بیت کیرالہ (کیرالہ کے بعض احباب نے یہ گھر بطور گیسٹ ہاؤس حاصل کیا ہوا ہے۔ حضور انور اس گھر میں بھی تشریف لے گئے) 78۔ بیت الدوبئی (دوبئی میں مقیم بعض احباب نے یہ گھر بطور گیسٹ ہاؤس خریدا ہوا ہے۔ حضور انور یہاں بھی تشریف لے گئے)۔

حضور انور ازراہ شفقت ایک سکھ دوست مہندر سنگھ باجوہ صاحب کی درخواست پر ان کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ تمام گھروں کے وزٹ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور فیملی ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتیں

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس وزٹ کے بعد واپس دارالمسیح اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج بھارت کی چار جماعتوں قادیان، ناصرآباد، کرناٹک اور Gohda کی 75 فیملیز کے 612 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد ممبران لوکل صدر انجمن احمدیہ قادیان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو آٹھ بجے تک جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور کے بارہ میں جائزے لئے اور ممبران کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

اس میٹنگ کے بعد سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج اخبار امر اجالا (جالندھر) نے اپنی 14 جنوری 2006ء کی اشاعت میں نور ہسپتال قادیان کی افتتاحی تقریب کی رپورٹ تفصیل کے ساتھ شائع کی اور اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر بھی شائع کی۔

15 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

قادیان سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق اڑھائی بجے دوپہر قادیان دارالامان سے براستہ امرتسر بذریعہ ٹرین دہلی کے لئے روانگی تھی۔ آج قادیان سے واپسی کا دن تھا۔

قافلے کا سارا سامان بذریعہ سڑک دہلی جانا تھا۔ جس کے لئے ایک سپیشل بس حاصل کی گئی تھی۔ بس کی روانگی کا پروگرام صبح ساڑھے نو بجے تھا۔

صبح سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس بس کے اندر تشریف لے گئے جس میں سارا سامان رکھا گیا تھا۔ حضور انور نے جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ سارا سامان مکمل آ گیا ہے۔

حلقہ بیت المبارک میں ورود

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت حلقہ بیت مبارک کے درج ذیل گھروں میں تشریف لے گئے۔

1۔ محفوظ الرحمٰن صاحب فانی ابن عبید الرحمٰن صاحب فانی درویش مرحوم۔ 2۔ مبارک احمد صاحب کارکن انجمن احمدیہ۔ 3۔ نعمان احمد ظفر صاحب ابن فضل الرحمٰن صاحب درویش مرحوم۔ 4۔ ریحان احمد ظفر صاحب۔ 5۔ فرید احمد امروہی صاحب۔ 6۔ حفیظ احمد گجراتی صاحب۔ 7۔ منور شاہد ابن خلیل الرحمٰن صاحب درویش مرحوم۔ 8۔ طاہر فانی صاحب۔ 9۔ رفیق امینی صاحب ابن شریف احمد امینی صاحب

مرحوم۔ 10۔صدیق احمد امینی صاحب مرحوم۔ 11۔جمیل احمد امینی صاحب۔ 12۔برکت علی صاحب درویش۔ 13۔شیخ محمود احمد استاذ جامعہ احمدیہ۔14۔انوراقبال چیمہ صاحب کارکن اصلاح و ارشاد۔15۔طاہراحمد چیمہ صاحب استاذ جامعہ، بیوہ منظور احمد صاحب درویش مرحوم، مبارک چیمہ صاحب۔16۔محمد دین صاحب بدر درویش مرحوم۔ 17۔منوراحمد بدرصاحب ابن محمد دین بدرصاحب درویش مرحوم۔ 18۔محمد ابراہیم صاحب درویش مرحوم۔19۔مبشراحمد بٹ صاحب استاذ جامعہ۔ 20۔منور اسلم صاحب ابن یونس احمد اسلم صاحب درویش مرحوم۔21۔عبدالمومن مالاباری صاحب۔ 22۔ بدرالدین عامل صاحب درویش۔23۔نصیر احمد عارف صاحب۔24۔قاری نواب احمد صاحب استاذ جامعہ۔ 25۔محمد سعید انور صاحب مرحوم۔ 26۔اسداللہ مہرانی صاحب۔ 27۔مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ 28۔منصور احمد صاحب استاذ جامعہ۔ 29۔کریم الدین صاحب کارکن وقف جدید۔ 30۔منظور احمد پونچھی صاحب کارکن اخبار البدر۔ 31قمرالدین صاحب مرحوم۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باری باری ان تمام گھروں میں تشریف لے گئے اور ہر گھر میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا۔حضورانور نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور اہل خانہ نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔آج جہاں ان مکینوں کے چہرے خوشی ومسرت سے معمور تھے۔ان کے گھر بھی برکتوں سے معمور تھے۔پیارے آقا کے مبارک قدم ان کے گھروں کی زینت بن چکے تھے۔ ہرکوئی اپنی اس خوش نصیبی پر خوش اور نازاں تھا۔

ان 31 گھروں کے وزٹ کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لائے اور اپنے دفتر تشریف لے آئے، جہاں مختلف گروپس کی صورت میں درج ذیل جماعتی عہدیداران اور کارکنان نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

1۔نائب ناظران صدر انجمن احمدیہ قادیان
2۔کارکنان شعبہ ملاقات۔3۔کارکنان ہومیوپیتھک ٹیم
4۔کارکنان فضل عمر پریس قادیان 5۔کارکنان اخبار بدر 6۔ٹیم حفاظت خاص ربوہ 7۔کارکنان بیت المال آمد۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضورانور نوافل کی ادائیگی کے لئے "بیت الدعا" تشریف لے گئے۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔قادیان دارالامان کے موجودہ سفر کی یہ آخری نمازیں تھیں جو حضور انور نے بیت مبارک میں پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

قادیان سے روانگی اور اس پیاری بستی سے الوداع ہونے کا وقت قریب آرہا تھا۔اڑھائی بجے حضورانور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لمبی اور پُرسوز دعا کی۔

قادیان کے سارے احباب مرد وخواتین، بچے بوڑھے حضورانور کو الوداع کہنے کے لئے احمدیہ گراؤنڈ میں جمع تھے۔حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے بعد حضور انور احمدیہ گراؤنڈ میں تشریف لائے، جہاں سارا قادیان جمع تھا۔الوداع کا یہ منظر بڑا ہی پُرسوز تھا۔ہر آنکھ اشکبار تھی۔سبھی کے ہاتھ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے بلند تھے۔بچے، بچیاں، خواتین، مرد بھی رو رہے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔نوجوان مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے۔حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے اور اس پیاری بستی کے مکینوں کے پاس سے گزرتے ہوئے اس جگہ تشریف لے آئے جہاں گاڑیوں پر بیٹھ کر امرتسر کے لئے روانگی تھی۔

آج کا یہ ماحول بھی اداس تھا اور آج کا یہ دن بھی اداس تھا۔جہاں اہالیان قادیان اپنے پیارے آقا کی جدائی پر غمزدہ تھے وہاں ان کے پیارے آقا کی کیفیت بھی اس پیاری اور مقدس بستی سے جدائی پر ان سے بہت بڑھ کر اداس تھی۔آخر قادیان سے جدائی کا لمحہ آ پہنچا۔حضور انور نے بڑی لمبی اور پُرسوز دعا کروائی۔ ہر طرف سے سسکیوں کی آوازیں آرہی تھیں۔اسی حال میں حضور انور نے بلند آواز سے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور قادیان سے براستہ بٹالہ امرتسر کے لئے روانگی ہوئی۔

قادیان سے بٹالہ اور امرتسر

قادیان سے بٹالہ کا فاصلہ 18 کلومیٹر ہے۔ قادیان سے بٹالہ جاتے ہوئے 13 کلومیٹر کے فاصلے پر سڑک کے کنارے ایک پیپل کا درخت ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود قادیان سے بٹالہ جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے یہاں رک کر اس درخت کے نیچے آرام فرمایا کرتے تھے اور یہاں پانی وغیرہ پی کر آگے سفر فرماتے تھے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا جنازہ جب لاہور سے بذریعہ ریل بٹالہ پہنچا تو رفقاء بٹالہ سے قادیان 18 کلومیٹر حضور کا جنازہ مبارک اپنے کندھوں پر اٹھا کر لائے تھے۔راستہ میں اسی درخت کے نیچے کچھ دیر کے لئے رکے، جنازہ رکھا اور یہاں نماز فجر ادا کی گئی۔ اس کے بعد پھر قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔

اب جماعت نے اس درخت کے ساتھ ایک شیڈ بنا دیا ہے اور ساتھ ایک نلکا بھی لگا دیا ہے تا کہ آنے جانے والے مسافر یہاں آرام کر سکیں اور پانی سے استفادہ کر سکیں۔درخت کے گرد بھی ایک پختہ گول پلیٹ فارم بنا دیا گیا ہے۔جس پر بیٹھ کر آرام کیا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قادیان سے روانہ ہونے کے بعد یہاں کچھ دیر کے لئے رکے اور اس جگہ کو دیکھا۔اس درخت کے ایک طرف سڑک (مین روڈ) ہے اور دوسری طرف کھیت ہیں پھر آگے جا کر آبادی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتظمین سے فرمایا کہ اگر یہاں یہ کچھ جگہ ہمیں دیتے ہیں تو ہم یہاں ایک سرائے بنا دیں گے۔

قادیان سے امرتسر تک کے اس سفر کے دوران پولیس کی سیکیورٹی گاڑیاں قافلہ کے ساتھ تھیں۔صوبہ پنجاب گورنمنٹ کے وزیر PWD پرتاب سنگھ باجوہ صاحب بھی حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے امرتسر ریلوے سٹیشن جا رہے تھے۔موصوف اسی جگہ حضورانور کو آن ملے اور پھر قافلہ میں ساتھ امرتسر گئے۔

چار بجکر پچیس منٹ پر حضور انور امرتسر ریلوے سٹیشن پہنچے اور VIP روم میں تشریف لے گئے۔وزیر پنجاب گورنمنٹ پرتاب سنگھ باجوہ صاحب بھی حضور انور کے ساتھ VIP روم میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے ان سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی اور ان کو بطور تحفہ شیلڈ عطا فرمائی۔

امرتسر ریلوے سٹیشن پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو سٹیشن پر امڈ آیا تھا۔امرتسر کی انتظامیہ کے بعض سرکردہ احباب بھی حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے سٹیشن پر موجود تھے۔

چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ٹرین پر سوار ہوئے۔احباب جماعت مسلسل اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو الوداع کہہ رہے تھے۔

پانچ بجکر پانچ منٹ پر "شتابدی ایکسپریس" امرتسر ریلوے سٹیشن سے دہلی کے لئے روانہ ہوئی۔ ریلوے سٹیشن نعروں سے گونج رہا تھا۔خدام پلیٹ فارم کے آخر تک اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے گاڑی کے ساتھ ساتھ دوڑتے رہے۔

شام سات بجے گاڑی لدھیانہ ریلوے سٹیشن پر پہنچی جہاں احباب جماعت لدھیانہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کے لئے سٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔حضور انور ازراہ شفقت گاڑی کے دروازہ پر تشریف لائے اور احباب کو شرف زیارت بخشا۔یہاں تین منٹ قیام کے بعد گاڑی آگے روانہ ہوئی۔

گاڑی میں حضور انور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن نے حضور انور کی خدمت میں قادیان اور ہندوستان کے تعلق میں مختلف معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گاڑی میں ہی مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نداء دینے کی سعادت ایک خادم عطاء اللہ نصرت صاحب کو ملی۔سوائے چند ایک، گاڑی کی ایگزیکٹو کلاس کا یہ مکمل ڈبہ جماعت نے ریزرو کروایا ہوا تھا۔قافلہ کے ممبران کے علاوہ امرتسر سے دہلی تک کے اس سفر میں قادیان سے مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان بی بی امۃ القدوس صاحبہ، ابراہیم منیب صاحب مع اہلیہ، امۃ الرؤف صاحبہ و بچے عزیزہ ھبۃ الاعلیٰ، عزیزہ حفصہ، عزیزم قاصد و عزیزم حاشر، مکرمہ فرحت صاحبہ اہلیہ محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت) مع بیٹا شامل تھے۔صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ناظران میں سے مکرم محمد نسیم خان صاحب ناظر امور عامہ وامور خارجہ، محمد عارف صاحب ناظر مال خرچ، مولوی جلال الدین صاحب ناظر مال آمد، مولوی برہان احمد ظفر صاحب ناظر نشر واشاعت اور سید تنویر احمد صاحب ناظم وقف جدید شامل تھے۔علاوہ ازیں صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت شعیب احمد صاحب اور خدام پر مشتمل ایک سیکیورٹی ٹیم بھی اس سفر میں شامل تھی۔صدر انصار اللہ بھارت منیر احمد خادم صاحب ایک روز قبل ہی دہلی پہنچ گئے تھے۔

دہلی میں ورود

"شتابدی ایکسپریس" اپنے شیڈیول کے مطابق قریباً ساڑھے پانچ گھنٹہ کے سفر کے بعد رات دس بجکر چالیس منٹ پر دہلی کے ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔جہاں جماعت دہلی کی انتظامیہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حکومت کی طرف سے مہیا کی جانے والی پولیس سیکیورٹی بھی سٹیشن پر موجود تھی جو بعد میں سٹیشن سے دہلی مشن ہاؤس تک ساتھ رہی۔

دہلی ریلوے سٹیشن سے روانہ ہو کر رات ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس بیت الہادی دہلی تشریف لائے۔ مشن ہاؤس میں احباب جماعت دہلی کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

آج اخبار امر اجالا (جالندھر) اور اخبار دینک جاگرن نے 14 جنوری کو قادیان میں منعقد ہونے والی پریس کانفرنس کی خبریں شائع کیں۔دونوں اخبارات نے حضور انور کی تصاویر بھی شائع کیں۔

اخبار امر اجالا نے اپنی 15 جنوری 2006ء کی اشاعت میں مزید لکھا کہ جمعہ کا دن قادیان کے شہر واسیوں کے لئے عید سے کم نہیں تھا کیونکہ جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد بنا کسی مذہبی تفریق کے مختلف محلوں میں جا کر اپنے چاہنے والوں سے ملے۔مہندر سنگھ باجوہ اور ان کی بیوی نے بتایا کہ جمعہ کا دن ان کے لئے خوشیوں بھرا ثابت ہوا کیونکہ پچھلے چار دن سے وہ خلیفہ کے درشن کرنا چاہتے تھے۔ادھر شام لال کے گھر پر بھی خلیفہ کے پہنچنے پر اسے اپنی آنکھوں پر یقین بھی نہیں ہو رہا تھا۔

16 جنوری 2006ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

غیاث الدین تغلق کا مقبرہ

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے فیملی ممبران اور بچوں کے ساتھ غیاث الدین تغلق کے مقبرہ کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ مقبرہ تغلق آباد سے جانب جنوب اس کے بیٹے محمد تغلق نے بنوایا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غیاث الدین تغلق نے یہ مقبرہ خود بنوایا تھا۔ اس کی قبر کے اوپر پانچ کونوں والا گنبد ہے جس کی دیواریں پتھر کی ہیں۔ اس کو برجوں کے ذریعہ مضبوط کیا گیا ہے۔ یہ ایک قلعہ کی طرح لگتا ہے۔ اس مقبرہ کو تغلق آباد کے قلعہ کے ساتھ ایک سرنگ کے راستہ کے ذریعہ ملایا گیا تھا۔ مقبرہ میں داخل ہونے کا راستہ ایک بلند دیوار کے ذریعہ بنایا گیا تھا۔ جو سرخ پتھر سے بنا ہوا ہے۔ غیاث الدین تغلق کی قبر کے ساتھ دو قبریں ہیں جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ایک اس کی بیوی اور دوسری اس کے بیٹے محمد تغلق کی قبر ہے جو اس کا جانشین تھا۔ اس مقبرہ کی تعمیر 1321ء میں ہوئی۔

سیر کے اس پروگرام کے بعد ایک بجے حضور انور واپس تشریف لے آئے۔ سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ پاکستان، بنگلہ دیش اور ماریشس سے آنے والے احباب کے علاوہ ہندوستان کی 18 جماعتوں کیرنگ، برلا، چنائی، امروہہ، راجستھان، کالیکٹ، یاری پورہ، کلکتہ، نگری، دیوگھر، چنتہ کنٹہ، حیدر آباد، عثمان پور، سرینگر، جے پور، دہلی، گوز گاؤں اور سنگم سے آنے والی 33 فیملیز کے 217 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

17 جنوری 2006ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دہلی سے روانگی

آج دہلی سے واپس لندن روانگی کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی احباب جماعت دہلی مشن ہاؤس میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ احباب جماعت مرد و خواتین بچے بوڑھے سبھی جمع تھے۔ ساڑھے دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پولیس کے سکواڈ میں ایئرپورٹ پر پہنچے اور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

ایئرپورٹ پر آنے والے جماعتی عہدیداران نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو الوداع کہا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان اور فیملی ممبران حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے VIP لاؤنج میں تشریف لائے۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر دس منٹ پر جہاز میں سوار ہوئے۔

لندن آمد

برٹش ایئرویز کی پرواز BA 142 اپنے وقت پر ساڑھے بارہ بجے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ دہلی سے لندن کے لئے روانہ ہوئی اور قریباً نو گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر دس منٹ پر حضور انور کا جہاز لندن، ہیتھرو ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاز کے دروازہ پر برٹش ایئرویز سٹاف کی ایک ممبر نے حضور انور کو ریسیو (Receive) کیا۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں مکرم امیر صاحب یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو۔کے نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

بیت فضل لندن میں استقبال

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت فضل لندن پہنچے۔ جہاں احباب کی ایک کثیر تعداد نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور کی آمد سے قبل مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد بیت فضل لندن میں جمع ہو چکی تھی۔ بچے اور بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس خیر مقدمی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ بیت فضل کے احاطہ کو خوبصورت اور رنگا رنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور کی آمد پر بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ حضور انور از راہ شفقت ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے جو استقبالیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ اس موقع پر خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت فضل لندن تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

بزمِ ماہ و انجم

عجب دلکش سماں دارالاماں میں — گھرا ہو چاند جیسے کہکشاں میں
سر راہ منتظر تاروں کے جھرمٹ — کہ چمکے گا وہ ان کے درمیاں میں
زمیں پر بچھ گئے تارے ہی تارے — فلک اترا ہے گویا قادیاں میں
یہ بزم ماہ و انجم ہو گئی ہے — امر اب تا ابد اس گلستاں میں
زمیں والو! نہ سمجھے جس صدا کو — سنو! اب گونجتی ہے آسماں میں
وہ شوکت اس حسیں چہرے کی واللہ — نہیں دیکھی تھی شیرِ نیستاں میں
دلوں کو کھینچتی آواز اس کی — عجب تاثیر ہے اس کے بیاں میں
سحر انگیز اس کی آہِ شب ہے — بلا کی دسترس اس کی فغاں میں
حسیں آنکھیں، سوا جذب نظر وہ — دھنک کے رنگ بھر دے جو خزاں میں
محبت ہی محبت ہے دلوں کی — زر حاصل متاعِ کارواں میں
کتابِ عشق کا ہر باب دیکھا
اسی کا نام ہے ہر داستاں میں

ضیاء اللہ مبشر

بہت زیادہ واقفین کی ضرورت

تحریک وقفِ عارضی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہمیں بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے یہ احساس ہے کہ تربیت قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے اس کے جاننے اور اس کا عرفان حاصل کرنے کے لحاظ سے جماعت میں ضعف اور کمزوری پیدا ہو رہی ہے اور اب جو واقفین عارضی جماعتوں میں گئے جن کا پہلا اور ضروری کام ہی قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے اور تربیت کے دوسرے امور کی طرف متوجہ کرنا تھا۔ اور یہی کام ان کا آئندہ بھی رہے گا تو ان کی رپورٹوں سے معلوم ہوا کہ بہت سی جماعتوں میں تربیتی نقطہ نگاہ سے کافی کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔ گو ان کے دلوں میں ایمان کی چنگاری موجود ہے لیکن وہ شیطانی راکھ کے اندر دبی ہوئی ہے اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔ ان میں سے ایک مثال میں بیان کرتا ہوں میں نے ایک بزرگ کو ایک ایسی جماعت میں بھیجا جو تعداد میں بہت بڑی ہے۔ انہوں نے وہاں جا کے (بیت الذکر) میں ڈیرہ لگا لیا اور دعائیں کرنے لگ گئے۔ انہوں نے جماعت کو قرآن کریم پڑھنے کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے دیکھا کہ شروع میں جماعت پر کوئی اثر نہیں ہو رہا۔ پہلے ہفتہ انہوں نے یہ رپورٹ بھیجی کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جماعت مر چکی ہے اور اس کے زندہ ہونے کی اب کوئی امید نہیں۔ دوسرے ہفتہ کی رپورٹ بھی اس قسم کی تھی۔ تیسرے ہفتہ کی رپورٹ میں انہوں نے لکھا کہ میں نے پہلے جو رپورٹیں بھجوائی ہیں وہ سب غلط تھیں جماعت مری نہیں بلکہ زندہ ہے لیکن خواب غفلت میں پڑی ہوئی ہے۔ اگر اس کی تربیت کی جائے اور اسے جھنجھوڑا جائے تو اس کی زندگی کے آثار زیادہ نمایاں ہو جائیں گے۔ وہ زندگی جو جماعت ہائے احمدیہ نے حضرت مسیح موعود .... کے ذریعہ اپنے رب سے حاصل کی ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 404)

(مرسلہ: تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

سالانہ صنعتی نمائش ومقابلہ آرائشی خیمہ جات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

موسم بہار کی آمد کے ساتھ ہی ہر طرف خوبصورتی اور تروتازگی کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ رنگ برنگے پھول، خوشنما پودے اور ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے نئے موسم کا اعلان کرتے ہیں۔ اس خوشگوار موسم میں پھولوں لائٹوں اور تخلیقی صلاحیتوں سے مزین مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی صنعتی نمائش و مقابلہ آرائشی خیمہ جات مورخہ 11 تا 13 مارچ 2006ء کو گراؤنڈز کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ (عقب خلافت لائبریری) میں منعقد ہوئی۔ جس میں 15 حلقہ جات کے خدام و اطفال نے خیمہ جات لگائے اور ماڈلز بنائے۔ محنت، لگن اور ذوق وشوق سے لگائی گئی اس نمائش کو سات ہزار سے زائد شائقین خواتین وحضرات نے دیکھا اور سراہا۔

مورخہ 11 مارچ 2006ء کو صبح ساڑھے دس بجے مکرم میر محمود احمد صاحب مہتمم صنعت وتجارت نے دعا کے ساتھ اس نمائش کا افتتاح کیا۔

نمائش کے گراؤنڈ کو بہت محنت اور خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ جونہی گیٹ سے داخل ہوں دائیں طرف سے آرائشی خیمہ جات کے سلسلہ کا آغاز ہوتا تھا۔ ہر خیمہ کو ایک الگ موضوع (Theme) کے تحت بنایا گیا تھا جن میں 8۔ اکتوبر کو پاکستان میں آنے والا زلزلہ اور اس موقع پر ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمت خلق، دیہاتی ہوٹل زمینی معلومات، فوجی کیمپ، آدم خور جنگی زندگی، ایم ٹی اے' ربوہ میں ہونے والی ترقیات شامل ہیں ۔ ایک حلقہ کی طرف سے خوبصورت آبشار بھی بنائی گئی تھی۔ مجلس مقامی کی طرف سے محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے مختصر حالات زندگی اور ان کی تھیوری آف یونیفیکیشن پر مشتمل 13X9 فٹ فلیکس بنایا گیا تھا۔

اس نمائش کا ایک حصہ آرائشی پھول بھی تھے۔ مختلف محلّہ جات سے گیارہ سو گملوں میں باقاعدہ رنگ برنگے پھول کاشت کر کے یہاں خوبصورتی سے لگائے گئے تھے۔ ان پھولوں کے گرداگرد لائٹس کے ذریعہ ان کی دلکشی کو مزید نکھارا گیا تھا۔ گزشتہ برسوں کی طرح فوڈ اور کمرشل سٹالز اور ماڈلز کی نمائش گاہ بھی دعوت نظارہ دے رہی تھی۔ اس صحت مند تفریح سے ربوہ کے 7 ہزار سے زائد خواتین وحضرات اور بچوں نے فائدہ اٹھایا۔ اس نمائش کو سجانے، سنوارنے اور مختلف انتظامات کیلئے 325 خدام اور 110 اطفال نے بھرپور محنت کی۔

اختتامی تقریب مورخہ 13 ماچ 2006ء کو رات سوا آٹھ بجے مقام نمائش میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ و صنعت وتجارت تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب ناظم صنعت و تجارت نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے نمائش کے انعقاد کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔

اس تقریب کے ساتھ ہی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی اول میں پوزیشنز حاصل کرنے والے حلقہ جات کی تفصیلی رپورٹ مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے پیش کی ۔ جس میں انہوں نے مختلف شعبہ جات میں خدمت دین پر مشتمل امور پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے نمائش میں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اطفال کے کیمپ میں دارالصدر شرقی اول اور خدام کے کیمپ میں دارالرحمت شرقی راجیکی اول انعام کے مستحق قرار پائے۔ کامیاب آبشار بنانے پر دارالرحمت شرقی بشیر کو خصوصی انعام دیا گیا۔ اسی طرح سہ ماہی اول میں اعزاز پانے والے حلقہ جات میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اس سہ ماہی میں طاہر ہوسٹل اول قرار پایا مکرم ھبۃ الرحمٰن صاحب زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔

مہمان خصوصی نے آخر پر اپنے خطاب میں اس کامیاب نمائش پر خوشنودی کا اظہار کیا اور کہا کہ خدام کو اگر ایسے مواقع ملتے رہیں تو ان کی صلاحیتیں ابھریں گی۔ بعدہ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

سانحہ ارتحال

مکرم نعمت اللہ گورگیج صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد امین صاحب چند دن بیمار رہ کر مورخہ 24 فروری 2006ء کو بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے 1972ء میں بیعت کی تھی اور گورگیج گاؤں ضلع لاڑکانہ میں پورے خاندان میں بڑے حوصلہ اور ہمت کے ساتھ مخالفانہ حالات کے باوجود اپنا ایمان قائم رکھا مرحومہ کتب سلسلہ کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتی تھیں اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں اور بلاناغہ نماز تہجد ادا کرتی رہیں۔ مورخہ 24 فروری کو مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم محمد عثمان شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب اللہ کے فضل سے احمدی ہیں ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تحریک وقف زندگی وداخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

''میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں- ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے- مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں- سو ہوں تو بہتر ہے-''

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے-''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں- ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں-''

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''یہ تصور ہماری انتظامیہ کے ذہنوں میں بھی بعض جگہ پہ آ گیا ہے ، جماعتی عہدیداران کے اندر بھی موجود ہے کہ جو تعداد ہے ہماری مربیان کی معلمین کی وہ کافی ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں اور ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت) میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے اور اس کیلئے بہرحال جماعت کو مالی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ تبھی ہم یہ کر سکتے ہیں۔ پھر جماعت کو، افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی تا کہ اس کیلئے پیش کریں وقف بھی کریں۔ لیکن یہ سب ایسے ہونے چاہئیں کہ جو تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر بھی قائم ہوں۔ صرف آدمی نہیں ہم نے بٹھانے بلکہ تقویٰ پر قائم آدمیوں کی ضرورت ہے۔ آئندہ سالوں میں انشاء اللہ تعالیٰ واقفین نو بھی میدان عمل میں آ جائیں گے لیکن وہ بھی ابھی جو تعداد ہے یہ ضرورت کو پوری نہیں کر سکتے۔ جتنے وسیع طور پہ ہمیں کام کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے مربیان اور معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔''

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کیلئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

''ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے-''

امراء اضلاع وصدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین' ہونہار اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں- اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے-

امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ درخواست میں نام ۔ ولدیت ۔ تاریخ پیدائش ۔ عمر اور مکمل پتہ درج کریں۔ واقفین نو حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں- جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ' سیرت حضرت مسیح موعودؑ' مختصر تاریخ احمدیت' کامیابی کی راہیں' دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں-

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اندازاً اگست میں ہوگا۔

امیدواران کا میٹرک میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ فون :047-6213563 فیکس 047-6212296)

اپنے ایمانوں کو بڑھاؤ۔ اپنے تفرقے دور کرو اور ذکر الٰہی کثرت سے کرو۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

خبریں

قومی اخبارات سے

ایران پر پیشگی حملہ ہوسکتا ہے امریکی صدر بش نے دہشت گرد اور دشمن ریاستوں کے خلاف پیشگی حملوں کی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے زیادہ کسی ملک سے خطرہ نہیں ضرورت پڑنے پر اس کے خلاف پیشگی حملہ کرسکتے ہیں۔شمالی کوریا دوغلے پن اور بدنیتی پر مبنی مذاکرات کرتا ہے۔

نئے چیف الیکشن کمشنر نے حلف اٹھا لیا

چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق نے حلف اٹھا لیا ہے۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ افتخار محمد چودھری نے آئین کے آرٹیکل 213 کے تحت الیکشن کمشنر سے حلف لیا۔جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق کی بحیثیت چیف الیکشن کمشنر تقرری تین سال کیلئے ہوگی۔ حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ الیکشن کمشنر (ر) قاضی فاروق نے کہا کہ عام انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے۔ کہ ایسے شفاف اور منصفانہ انتخابات منعقد ہونگے جس کی دنیا مثال دے گی۔

این این آئی کے مطابق قاضی فاروق 6 جنوری 1938ء کو ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ 1954ء میں راولپنڈی سے میٹرک پاس کیا 1958ء میں گریجوایشن کی۔1960ء میں لاہور کالج سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی اور 1967ء تک ایبٹ آباد میں وکالت کی۔1974ء تک بطور سول جج بعدازاں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج رہے۔1988ء میں پشاور ہائی کورٹ میں رجسٹرار تعینات کیا گیا۔ 1992ء میں سپریم کورٹ کے وفد کے ہمراہ ایران کا دورہ کیا۔1998ء میں سان فرانسسکو میں ڈسپیوٹ ریزولیوشن پروگرام میں جسٹس مقرر کئے گئے اور 2000ء میں اس عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ 2005ء میں لاء اینڈ جسٹس اور کمیٹی آف ایڈمنسٹریشن المیزان فاؤنڈیشن کے چیئرمین مقرر کئے گئے۔

ملکی سلامتی اور دفاع صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی اور دفاع سے غافل نہیں۔ پاکستان پُرامن ملک ہے کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے اردگرد ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ کے خلاف ہیں لیکن قابل عمل اور پائیدار ڈیٹرنس برقرار رکھیں گے۔ صدر مشرف نے سبکدوش ہونے والے ائر چیف کلیم سعادت کے اعزاز میں منعقد کی جانے والی الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فضائیہ کی ترقی میں کلیم سعادت کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

غربت کم ہوگئی وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ بہترین حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے سرمایہ کاری میں اضافہ اور غربت کم ہوگئی ہے۔ اصلاحات کے ثمرات عوام تک پہنچائے جارہے ہیں۔ مریضوں کو مفت طبی سہولتوں کیلئے انقلابی اقدامات کئے جارہے ہیں۔

پولیس نے داتا دربار گھیر لیا تحفظ ناموس رسالت کانفرنس کو ناکام بنانے کیلئے پولیس کی بھاری نفری نے داتا دربار کو گھیرے میں لے لیا اور پوسٹر لگانے پر تین افراد کو گرفتار کر لیا۔علاوہ ازیں لاہور سمیت مختلف شہروں میں سینکڑوں افراد گرفتار کئے گئے۔

ون ڈش پر بھی پابندی پنجاب اسمبلی نے شادی بیاہ کے موقع پر ''ون ڈش،، کھانے پر مکمل پابندی کا بل متفقہ طور پر منظور کر لیا ہے۔ سپریم کورٹ پہلے ہی پابندی لگا چکی ہے۔

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین واپڈا اولڈ چناب نگر محلّہ جات دارالصدر، دارالرحمت، ناصر آباد، دارالفتوح اور فیکٹری ایریا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ لائنوں کی ضروری مرمت کیلئے مورخہ 18 مارچ 2006ء کو صبح 8 بجے سے 12 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ (مینیجر فیسکو)

گمشدہ رسید بکس

صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی مندرجہ ذیل رسید بکس گم ہوچکی ہیں۔ان رسید بکس پر کسی دوست کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں۔ ملنے پر نظارت مال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

☆ رسید بک نمبر 6472 رسید 59 تا 100 غیر مستعمل شدہ دارالعلوم غربی (ب) ربوہ

☆ رسید بک نمبر 20059 رسید 1 تا 100 غیر مستعمل شدہ واہ کینٹ (ناظر مال آمد ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

اہلیت

1۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو 19۔اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔اگست بروز اتوار و سوموار صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔اگست 2006ء بروز بدھ صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائیگی۔تدریس کا آغاز مورخہ 26۔اگست بروز ہفتہ سے ہوگا۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ :انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ:35460 فون 047-6212473
فون مدرسۃ الحفظ:047-6213322

ربوہ میں طلوع وغروب 18 مارچ

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات، بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

فون:6211956
لکی میڈیکل سٹور
یادگار روڈ ربوہ
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، سیٹ کارڈ۔ فیکس سروس

موسم گرما سے قبل خصوصی آفر
اپنے پرانے کولر ریپئر کروائیں۔ان کی ٹینکیں تبدیل اور نیا رنگ کروا کے اپنے کولر کو موسم گرما کیلئے کارآمد بنائیں
سپیشل آفر نئے کولر گزشتہ ریٹ پر لگوائیں
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ
فون دکان:047-6213765 موبائل 03017977210

جرمن، مسعود اور دیگر پاکستانی سیل بند ادویات کا مرکز
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق ربوہ مارکیٹ فون:047-6212750

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان:6215378- Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD

کلینکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
سٹی روڈ بلاک نمبر 10 سرگودھا پروپرائٹر: ظہیر احمد طاہر
فون 048-3726395-048300318-0333-6781330
شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر ہسپتال کاٹن، سلمنگ آلات، ایب کنگ، پرو، سونا بیلٹ جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز

فاران ریسٹورنٹ لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر:047-6213653 پر آرڈر بک کروائیں